9 مئی 2016ء

اسٹیٹ بینک نے پری پیڈ کارڈز کے ضوابط جاری کردیے

اسٹیٹ بینک نے ادائیگیوں کے متبادل ڈجیٹل ذرائع متعارف کروا کر الیکٹرانک ادائیگیوں کو فروغ دینے اور کارڈ کی صنعت میں ہونے والی ٹیکنالوجی کی ترقی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے وسیع تر مالی شمولیت کے حصول کے لیے پری پیڈ کارڈ کے ضوابط جاری کردیئے ہیں۔

پری پیڈ کارڈ ادائیگی کا ایک آلہ ہے جو ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈز میں استعمال ہونے والے بالترتیب ابھی ادائیگی اور بعد میں ادائیگی کے ماڈلز پر تشکیل دیا گیا ہے۔ پری پیڈ کارڈز کو رسمی بینکاری اکاؤنٹ کھولے بغیر آبادی کے بینکاری سہولتوں سے محروم طبقات کو رسمی مالی مضوعات کی فراہمی کے لیے مثالی سمجھا جاتا ہے۔ پری پیڈ کارڈز کو ٹرانزیکشن بینکاری اکاؤنٹ کے متبادل کے طور پر فروغ دیا جارہا ہے کیونکہ اس کی خصوصیات ٹرانزیکشن بینکاری اکاؤنٹس میں مہیا کی جانے والی خصوصیات سے مماثلت رکھتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں سمجھا جارہا ہے کہ پری پیڈ کارڈز مالی شمولیت کی ٹارگٹنگ (targeting) کو نہ صرف بینکاری سہولتوں سے محروم کم آمدنی والے افراد کے لیے ممکن بنانے بلکہ روایتی بینکاری خدمات کے روایتی صارفین کو اس کی فراہمی میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔

پری پیڈ کارڈ کے صارفین اے ٹی ایم کے ذریعے رقم نکلوا سکتے ہیں اور منتقل کرسکتے ہیں، امتحانات کی فیس ادا کرسکتے ہیں، آن لائن خریداری اور بیرونِ ملک سفر کرسکتے ہیں اور انہیں ڈیبٹ/کریڈٹ کارڈ کی ضرورت یا اس کی پابندی نہیں کرنی ہوگی، چنانچہ پیمنٹ کارڈز کے استعمال سے وابستہ خطرات کم ہوجائیں گے۔

یہ ضوابط فنانشیل ایکشن ٹاسک فورس (ایف اے ٹی ایف) کی جاری کردہ بین الاقوامی سفارشات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جن کا مقصد اینٹی منی لانڈرنگ/ دہشت گردی کی مالی معاونت سے منسلک ان خطرات کو کم کرنا ہے جو پری پیڈ کارڈز سے وابستہ ہوتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے متعلقہ پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے مثلاً پری پیڈ کارڈ کا اجرا، لوڈ کی جائز حد، استعمال کی حد، تنازعات کا حل اور صارف کے تحفظ کے ساتھ ساتھ دیگر عملی پہلوؤں کا احاطہ۔ اس کے علاوہ ملکی مارکیٹ میں اس کارڈ کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے مالی اداروں کو اجازت دی گئی ہے کہ مجاز ڈیلروں کے ذریعے پری پیڈ کارڈ جاری کریں۔

ان ضوابط سے پاکستان میں بینکوں کو موقع ملے گا کہ وہ ملک میں پری پیڈ کارڈز کی مارکیٹ تشکیل دے سکیں تاکہ بینک خدمات سے محروم طبقے کو ادائیگی کے مزید طریقے دستیاب ہوں، اور اس کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی معیار کے مطابق حفاظت، سلامتی اور صارف کا تحفظ یقینی بنانے کے اقدامات بھی کیے جاسکیں۔

****